اعلیٰ حضرت مجددِ دین وملت امامِ اہلسنّت شاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے اِرشادات کا مجموعہ

مُسَمّٰی بنامِ تاریخی

اَلمَلفُوظ (مکمل 4 حصے)

۱۳۳۸ھ

معروف بہ
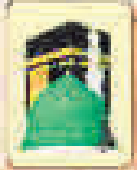
ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ﴿مع تخریج وتسہیل﴾

مؤلّف:

شہزادۂ اعلیٰحضرت تاجدارِ اہلسنّت مفتیٔ اعظم ہند

حضرتِ علامہ مولانا محمد مصطفٰے رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

پیش کش

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

ناشِر

مکتبۃُ المدینہ بابُ المدینہ کراچی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّ حِیۡم ط

نام کتاب: **الملفوظ**

پیش کش: مجلس اَلۡمَدِیۡنَۃُ الۡعِلۡمِیّۃ

سِنِ طَباعت: 12 جُمادَی الاُخرٰی 1430ھ، بمطابق 5 جون 2009ء

قیمت:

ناشر: **مَکۡتَبَۃُ الۡمَدِینہ** فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)

E.mail:ilmia26@dawateislami.net
E.mail.maktaba@dawateislami.net

Ph:4921389-90-91 Ext:1268

توکُّل کی تعریف

اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولٰینا شاہ **امام اَحمد رضا خان** علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن فرماتے ہیں: **توکُّل** ترکِ اسباب کا نام نہیں بلکہ اعتماد علی الاسباب کا ترک ہے۔ (فتاوٰی رضویہ ج ٢٤ ص٣٧٩) **یعنی** اسباب ہی کی چھوڑ کر دینا توکُّل نہیں ہے توکُّل تو یہ ہے کہ اسباب پر بھروسہ نہ کرے۔

دوران (یعنی انہیں دنوں) میں نے خواب دیکھا کہ حضرت جَدِّ اَمجد رضی اللہ تعالیٰ عنہ عربی گھوڑے پرسوار، تمام اَعضاء نہایت روشن، عربی لباس میں تشریف لائے۔ میں اسی پھاٹک میں کھڑا تھا حضرت قریب آ کر گھوڑے سے اُترے اور فرمایا: ''بشیر الدین وکیل کے یہاں جانا ہے۔'' آنکھ کھلی میں نے کہا: ''اب مقدمہ فتح ہوگیا'' چنانچہ صبح ہی کومقدمہ میں فتحیابی (یعنی کامیابی) ہوگئی۔

روزہ نہ چھوڑنا

آٹھ دس بَرَس ہوئے، رجب کے مہینے میں حضرت والد ماجد (یعنی رئیس المتکلمین مولانا نقی علی خان رحمۃ اللہ علیہ) کو خواب میں دیکھا، فرماتے ہیں: ''اَحمد رَضَا! اب کی رمضان میں تمہیں بیماری ہوگی اور زیادہ ہوگی روزہ نہ چھوڑنا۔'' یہاں بِحَمْدِ اللّٰہِ تَعالیٰ جب سے روزے فرض ہوئے کبھی نہ سفر، نہ مرض، کسی حالت میں روزہ نہیں چھوڑا۔ خیر رمضان شریف میں بیمار ہوا اور بہت بیمار ا ہوا مگر بِحَمْدِ اللّٰہِ تَعالیٰ روزے نہ چھوڑے۔

زمین کی خریداری

گاؤں میں ایک زمین میری زمین کے مُتَّصِل ایک صاحِب کی تھی۔ وہ ایک سود خوار کے ہاتھ بیچنا چاہتے تھے۔ اُن سے کہا گیا، مُخالفت کی وجہ سے انہوں نے نہ مانا۔ والد ماجد خواب میں تشریف لائے اور فرمایا: مجھے نہیں دیتے، سود خوار کو دیتے ہیں اور ملے گی مجھی کو، چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

باون برس مدینے میں

ایک بار بیمار ہوا اور شِدَّت کا درد ہوا آنکھ لگ گئی۔ خواب میں حضرت والد ماجد (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) اور مولوی برکات اَحمد صاحِب مرحوم جو والد ماجد سے پڑھا کرتے۔ تشریف لائے۔ مولوی برکات اَحمد صاحب نے پوچھا: ''مزاج کیسا ہے؟'' میں نے کہا: ''درد کی شدت ہے، دعا کیجئے کہ ایمان پر خاتمہ ہوجائے۔'' یہ کہا ہی تھا کہ والد ماجد کا چہرہ سُرخ ہوگیا اور فرمایا: ''اَبھی تو باوَن بَرَس مدینہ طیبہ میں۔'' اب اس کے دو معنی ہوسکتے ہیں کہ باوَن بَرَس کی عمر میں مدینہ طیبہ کی حاضِری ہوگی۔ چنانچہ دوسری حاضِری میں میری عمر باوَن بَرَس کی تھی یا یہ کہ اس وقت سے باوَن بَرَس کے بعد مدینہ طیبہ کی حاضِری ہوگی اور خدا سے اُمید ہے۔ کہ ایسا ہی کرے۔ آمین۔